

Lesson # 16

آیت (135-141)

ر ع ب

لیرغبت

لیرغبت اس کے بعد 'وعن' کے لگنے سے مطلب بدل جاتا ہے۔ لیرغبتی / لیرغبتہ کرنا۔
اس کے بعد 'فی' / 'الی' آئے تو رغبت رکھنا مطلب ہوگا۔

س ف م

سقفہ

سقفہ ردی کرنا / ناقص کرنا (بدلی چیز ناقص ہوتی ہے جسے عقل)

س ف و

الصطفیۃ

س ف ی

(مصطفیٰ)

یاک و صاف ہونا / صاف اور خالص ہونا /
ایک چیز کو دوسری پر ترجیح دینا / منتخب
کر لینا

قن + جو / کون
من + سے

اسلام [س ل م] اپنے آپ کو کسی کی سپردگی میں دے دینا

سَلَمَ اطاعت

وَمِي وَصِي وصیت جو حکم کا درجہ رکھو / ناکیدی وصیت

بِنَا + آئینہ لیلہ ہے

دین طریقہ / بدلے کا دن / حزا کا دن

لِحَقْوَب عَقِب کسی کے پیچھے چلنا / آنا

(عاقبت) الیڑھی (بچھلا ہوا)

آبَابُكَ اب و آباؤ اجداد

الْحَقَّ ال مقبوض

تِلْكَ مؤنث

خَلَّتْ خ ل و گزر چکی

وَلَدٌ م ل ل ملّت وہ قانون / جو نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری میں

کے حکم کے مطابق اپنے ساتھ کو بنانا ہے

(نظام)

شَرِيعَةٌ وقت اور حالات کے مطابق بدل جاتی ہے

نماز، نکاح (طور و اطوار بدل گئے) اصل دین ایک ہی دیا ہے

* ملّت اور شریعت طریقہ ہے

حَنِيفًا ح ن ف نیکسوں پر ہونا ہر قسم کی جانبداری سے بیٹ کر (پسندیدہ لہفت)

حَنِيفٌ ایک طرف کو جھکنا / طرف داری کرنا (ناپسندیدہ لہفت)

نَزَلَ ا ن ر نازل

اسْبَاطٌ س ب ط لڑھنا / بھیلنا اولاد

(اسحق کے قبائل کیلئے آیا ہے)

بَنِي ك ن ب نبی خبر

نَبَاؤُ انبوت

تَوَلَّوْا و ل ی پھیرنا / پٹا دینا / ایک طرف سے رخ پھیر

کرد دوسری طرف (متوجہ ہوجانا)

شفاق شقق بہت جانا (سخت چیزوں کا جاننا، سورج)

فسیقلیم ک ق ی کافی ہونا / لفاہت کرنا
 مہضہ ص ب غ رنگنا / رنگ مڑھلانا خود سے
 (Mentally / Practically)

* احسن ← اسم تفضیل

* اسم جنس ← بقرا / ولد / لہمت

العاجوننا ح ج ح حجت بازی ادلیل سے کسی کی بات کو رد کرنا /
 جھوٹا کرنا

* اعظم، اعلم ← اسم تفضیل (Superlative Degree)

شھلا شھو وجود ہونا + دیکھنا + گواہی دینا

Tafseer

البرائیم امام ہے۔

کون بے وقوف ہے جو البرائیم کے طریقے کو جھوٹا کر دوسرا طریقہ اختیار کریں۔ وہ شخص بے وقوف ہے۔

البرائیم کے طور طریقے، زندگی کے طریقے بہت اچھے ہیں۔
 * صالحین میں شامل ہونے کی دعا پیغمبروں سے بھی کی ہے۔

حضرت یوسفؑ کی دعا بہت اچھی ہے۔

زندگی میں اہم باتوں کیلئے بھی وصیت کر سکتے ہیں۔

حدیث: آپ نے فرمایا:

"کسی مسلمان پر دو رائیں ایسی نہیں گزرنی چاہیے کہ اس کے پاس وصیت کے قابل اشیاء اور امور کے بارے میں بلکہ بیوی وصیت ہو جو دنہ ہو کہ دو گھنٹوں دو رائیں ایسی نہیں گزرنی چاہیے کہ مسلمانوں اپنے لیے وصیت موجود نہ ہو۔" کہ موت کسی بھی وقت آسکتی ہے۔

انبیاء علم کا ورثہ چھوڑتے ہیں۔ اور علماء انبیاء کے وارث ہیں۔

* آپ کے علاوہ باقی تمام نبی یعقوب کی اولاد سے آئے۔

• یہود کہتے تھے کہ یعقوب نے وصیت کی تھی تم یہودی رہنا۔ اس

کی تردید میں آپ #133 نازل ہوئی۔

القرآن: ولا تزر۔۔۔ "گوئی بوجھ اٹھانے والا کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔"

* "اے بنو یاسم! ایسا نہ ہو کہ پیامت کے دن اور لوگ تو اپنے اپنے

اعمال صالح لیکر آئے اور تم اپنے اعمال صالح سے غفلت پرتو اور

میرے نسب کا بھروسہ لیکر آؤ اور میں اس دن تم سے کہو کہ

میں تمہیں اللہ کے عذاب سے بچا نہیں سکتا۔" ایک موقع پر

آپ نے بنو یاسم سے کہا تھا۔

* آپ نے فرمایا:

(جس شخص کو اس کے عمل نے (اس کو) سب سے (کیا وہ اپنا نسب))

"جس شخص کو اس کے عمل نے سب سے ڈالا اس کا نسب اس کو

آگے نہیں بڑھا سکتا۔"

* یعقوب کی وصیت کے الفاظ قرآن میں بائبل سے بھی ملتے ہیں۔

* یہودی اپنے دین میں داخل ہونے والوں کو غسل دیتے تھے۔

اور اسی طرح عیسائی بھی رنگ والا غسل دیتے تھے اور نو مولود کو بھی

← گواہی چھپانا گناہ کبیرہ ہے۔ دونوں برابر گناہ

"جوئی گواہی دینا اور شکر کرنا (گناہ کبیرہ ہے)" (آپ)

* ان کے علماء کو پٹا تھا آپ کے بارے میں اور آخری کتاب کے

بارے میں۔ یہودی اور عیسائی نے چھپا یا اس بات کو۔